

ازگار شام کے ازگار



اَللَّهُمَّ إِنَّ آمُسَيْتُ أُشْبِهِ لُكَ وَأُشِّهِ لُ حَمَلَةً عَرُشِكَ وَمَلَآ بِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلُقِكَ أَنَّكَ اللَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحُدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُكُ كَ وَرَسُولُكَ

اے اللہ! میں نے شام کی، میں مجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود تہیں، تو آئيلا ہے، تيرا كوئى شريك تہيں، اور يقيناً محد (التَّانَّالِيَلِم) تيرے بندے اور رسول ہيں حیار مرتب حسن، سنن الی داود (5069) ، سنن ترمذی (3501)

اَلتَّهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ إَلَيْكَ الْمُصِيْرُ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے اسناده صحیح، سنن الی داود (5068) ، سنن ترمذی (3391) ،سنن ابن ماجه (3868)









شام کے افکار



ٱللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّلْوْتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ، أَشْهَالُ أَنْ الْآ الْهُ إِلاّ أَنْتَ أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّالشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوِّءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَىٰ مُسْلِمِ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہول کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس كے شر، شيطان كے شر اور اس كے شرك سے تيرى پناہ ميں آتا ہوں، اور اس بات سے تيرى پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا تھی مسلمان کی طرف اسے تھینچ کر لاوں

تصحیح، سنن ابی داود (5067) ، سنن ترمذی (3392)

رَضِينُتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ تَبِينًا

میں اللہ کے رب ہونے پر،اسلام کے دین ہونے پراور محمد (اللّٰیُالِیَّامُ)کے نبی ہونے پرراضی ہوا

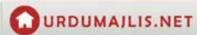
تنین مرتبه

اسناده حسن، سنن الي داود (5072) ، سنن ترمذي (3389)، منداه (337/4 (18967 18967)









ازگار ازگار



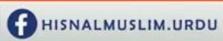
﴿ ٱللَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوَ ٱلْحَيُّ الْقَيُّومُ أَلَا تَأْخُذُهُ سِنَهٌ ۗ وَّلَا نَوْمُ لَهُ مَا فِي السَّمَا وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشُفَعُ عِنْكَةَ إِلَّا بِإِذْ نِهِ الْعَلَمُ مَا بَيْنَ آيُدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيُظُونَ بِشَيْءٍ قِبْنُ عِلْمِهَ إِلَّا بِهَاشَاءً ۚ وَسِعَ كُرُسِيُّهُ السَّمَاوْتِ وَ الْأَرْضَ ۚ وَلا يَغُوْدُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ الله وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سیامعبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہےاور نہ نینر،اس کیلئے ہے جو آسانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کرسکے، جولوگوں کے سامنے ہے اورجوان کے پیچھے ہے سب کوجانتاہے، لوگ اِس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگرجووہ جاہے، اسی کی کرسی آ سانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلندہے عظمت والا ہے آية الكرى ، سورة البقرة: 255 صحيح بخارى (2311)

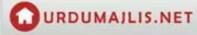
﴿ حَسْبِيَ اللَّهُ لِآ اِللَّهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے (سات مرتبہ)

اسناده حسن ، سنن الي داود (5081)









ازگار شام کے ازگار



آمْسَيْنَا وَٱمْسَى الْمُلْكُ بِلَّهِ وَالْحَمْدُ بِلَّهِ لِآلِكَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ ٱسْعَلُكَ خَيْرَمَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَمَا بَعْدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْلَاهَا، رَبِّ أَعُودُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُودُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ في الْقَائِر

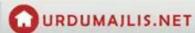
ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کا ئنات وغیرہ) نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سیا معبود نہیں وہ آلیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کیلئے بادشاہت ہے اور اس کیلئے تمام تعریقیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتاہوں، اور میں اس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں ستی، اور برے بڑھایے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

صحیح مسلم (2723)









شام کے اذکار



ٱللَّهُمَّ إِنَّ ٱسْعَلُكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي اللَّهُنِيَا وَالْإِخِرَةِ، ٱللَّهُمَّ إِنَّ آ اَسْعَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَدُنْيَاكَ وَاهْلِي وَمَالِي، اَللَّهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِيْ وَامِنْ رَّوْعَاتِيْ، اللَّهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَكَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَبِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاعُودُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أَغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

اے اللہ! میں جھے سے دنیا و آخرت میں در گزراور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اینے دین، اپنی دنیا، اینے اہل اور اینے مال میں در گزراور عافیت کاسوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے ہائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اینے نیچے سے احانک ملاک کردیا جاول

اسناده صحيح، سنن ابي داود (5074)، سنن ابن ماجه (3871)، سنن نسائي (5531) ببعض الإختلاف

100 مرتبه

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِه

الله تعالى اپنى تعريف كے ساتھ ياك ہے صحیح مسلم (2692)













اللهُمَّ انْتَ رَبِّي لَا إِلَّهَ إِلَّا انْتَ خَلَقْتَنِي وَانَا عَبُدُكَ وَأَنَّا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعُدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ آعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ٱبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَى وَٱبُوءُ بِنَانَكِي فَاغْفِرُ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اللَّا آنت

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں این طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگنا ہوں مجھے اینے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اینے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کردے یقیناً تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں (سید الاستغفار)

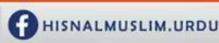
يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ ٱسْتَغِينُتُ ٱصْلِحْ لِى شَأْنِى كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيَّ إِلَى نَفْسِيُ طَرُفَةً عَيْنِ

مسیح بخاری (6306)

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگا ہوں، میری مکل حالت درست فرمادے ، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپر د نہ کر اسناده حسن ، المستدرك للحاكم (545/1 2000)









شام کے افکار



أمسيناعلى فطرة الإسكام وعلى كليهة الإخلاص وعلى دين نبيتنا مُحَمّد وَّعَلَى مِلَّةِ آبِينَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسُلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہم نے شام کی فطرت اسلام ، کلمہ اخلاص ، اپنے نبی محمد (اللّٰی الّٰیکم) کے دین اور اپنے والد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے

اسناده حسن، منداحد (4/306،4/407-406/595)

بِسُمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ السِمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الْعَلِيْمُ الْعَالِيْمُ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے

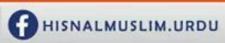
صحیح، سنن ابی داود (5088) ، سنن ترمذی (3388)، سنن ابن ماجه (3869)

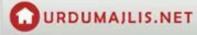
اَعُودُ بِكُلِماتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِ مَا خَاقَ

میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی (الله كي پناه) ميں آتا ہوں صحیح مسلم (2708) تين مرتبہ











عبدالله بن خبیب رضی الله عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم الله الله الله الله عنه عنه وشام تین تین مرتبہ یہ (سورتیں) پڑھنے کی تلقین فرمائی:

تین مرتبه

﴿ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَلُّ اللَّهِ اللَّهُ الْحَلُّ اللَّهِ اللَّهُ الْحَلُّ اللَّهِ اللَّهُ الْحَلَّ

﴿ قُلُ أَعُودُ بِرَبِ الْفَكِقِ آمِكَ

﴿ قُلُ آعُودُ بِرَبِ النَّاسِ آخِيك

(میخ ترندی: 2829)







